السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شوہر کا نانا اس کی بیوی کا محرم شمار ہو گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کے تمام دادے اور نانے اس کی بیوی کے محرم ہیں کیونکہ محرمات کے ضمن میں ارشاد باری تعالی ہے:

وَحَلائِلُ أَبنائِكُمُ الَّذينَ مِن أَصلـٰبِكُم ﴿٢٣﴾... سورة النساء

''اور تمہارے صلبی (حقیقی) بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں۔''

حلائل'' کے معنی ہیں بیویاں، اور بیٹوں کے بیٹے بھی اپنے نانا کے بیٹے ہی ہوتے ہیں جیسا کہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن بن علیؓ کے بارے میں فرمایا تھا''

(إن ابنی ہذا سید)) (صحیح البخاري))

''میرا یہ بیٹا سردار ہے۔''

اور وہ نبی ﷺ کی لخت جگر حضرت فاطمہؓ کے فرزند ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانعام کی حسب ذیل آیت کریمہ میں یہ بیان فرمایا ہے کہ ''حضرت عیسیٰ ابن مریم، حضرت نوح وابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں:

وَوَهَبنا لَهُ إِسحـٰقَ وَيَعقوبَ ۚ كُلًّا هَدَينا ۚ وَنوحًا هَدَينا مِن قَبلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ داوۥدَ وَسُلَيمـٰنَ ... ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيّا وَيَحيىٰ وَعيسىٰ وَإِلياسَ ۖ كُلٌّ مِنَ الصّـٰلِحينَ ﴿٨٥﴾... سورة الانعام

''اور ہم نے ان کو (حضرت ابراہیم کو) اسحاق اور یعقوب بخشے (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو بھی... اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی یہ سب نیکوکار تھے۔''

اور یہ سبھی جانتے ہیں کہ حضرت عیسی علیہ السلام کا کوئی باپ نہ تھا وہ تو حضرت مریم علیہ السلام کے بیٹے ہیں جو حضرت آدم، نوح اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ اور اللہ تعالی نے جو یہ فرمایا ہے۔

الَّذينَ مِن أَصلـٰبِكُم ﴿٢٣﴾... سورة النساء

''تمہارے صلبی بیٹے۔''

تو اس سے درحقیقت ان لے پالکوں کو خارج کرنا مقصود ہے جنہیں اہل جاہلیت متبنیٰ بنا لیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اس بات سے اپنی کتاب کریم میں منع کرتے ہوئے سورۃ الاحزاب میں ارشاد فرمایا ہے: ۔

''مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 154

محدث فتویٰ